شیخ المشائخ شاہ احمد سعید فاروقی دہلوی ثم مدنی قدس سرہ العزیز

خانقاہ سلطانیہ جہلم پاکستان

تالیف

شیخ المشائخ شاہ احمد سعید فاروقی دہلوی ثم مدنی قدس سرہ العزیز

اردو ترجمہ

محمد ضیاء الاسلام صدیقی نقشبندی مجددی

ناشر

خانقاہ سلطانیہ جہلم پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

نام کتاب .... تحقیق الحق المبین فی اجوبۃ مسائل اربعین

تالیف .... شیخ المشائخ شاہ احمد سعید فاروقی دہلوی قدس سرہٗ

ترجمہ .... محمد ضیاء الاسلام صدیقی نقشبندی مجددی

خانقاہ سلطانیہ ، جہلم پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

شاہ احمد سعید صاحب تو کسی کو رنجیدہ کرنا جانتے ہی نہ تھے۔ جو کسی نے کہا ہاں۔ سو اگر کسی نے کچھ لکھ کر پیش کیا ہو اور آپ کا نام اس پر درج کرنے کو کہا ہو اور آپ نے ہاں کر لیا ہو اور پھر تحریر حضرت کے نام سے مشہور کر دی گئی ہو تو عجب نہیں۔ تذکرۃ الرشید ج ۱ ص ۳۲

حضرت شاہ احمد سعید قدس سرہ العزیز جیسے جلیل القدر عالم دین اور شیخ طریقت کو موم کی ناک بنا کر پیش کرنا ایسے ہی لوگوں کا کام ہے۔ تا کہ عوام کو تاثر دیا جا سکے کہ ان کا اپنا کوئی موقف تھا ہی نہیں۔ ایسا طرز عمل مولانا رشید احمد صاحب پر ہی منحصر نہیں جو علمائے دیوبند میں فقیہ النفس کے بلند وارفع مقام پر فائز ہے۔ علمائے اہل حدیث نے بھی آپ کی علمی اور عملی جلالت کو بٹہ لگانے میں کمی نہیں۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی کو اس جماعت میں اعتبار کا مقام حاصل ہے۔ آپ چودہ برس تک مسلک اہل حدیث کے ترجمان ہفت روزہ الاعتصام کے ایڈیٹر رہے۔ دور حاضر کے مرحوم صاحب طرز اور غیر جانبدار کالم نگار صاحب زادہ سید خورشید احمد گیلانی نے انہیں بے تعصب، متوازن مزاج، اعتدال پسند اور روادار جیسے القاب سے یاد کیا ہے۔ ملاحظہ ہو مقالہ بعنوان ''گم نام مگر بلند مقام'' مشمولہ ''رشک زمانہ لوگ'' ص ۱۱۴ تا ۱۱۷۔ لیکن انہی مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے اپنی کتاب ''فقہائے پاک وہند''۔ (تیرہویں صدی ہجری) جلد اوّل کے مقدمہ میں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں انگریزوں کے خلاف فتویٰ کا متن اور اسے جاری کرنے والے مفتیان کرام اور علمائے اعلام کے اسمائے گرامی ص ۱۵ میں درج کئے۔ ان کی کل تعداد ۳۴ ہے۔ ان میں گیارہویں نمبر پر مولانا شاہ احمد سعید مجددی اور تیرہویں نمبر پر ان کے برادر شاہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عبدالغنی مجددی کے نام درج کیے۔ اور پھر اسی کتاب کے صفحہ ۷۵ اور ۷۶ پر یوں تحریر کر دیا۔

انہوں (حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ) نے ۱۸۵۷ء کے ملک گیر ہنگاموں میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ اور اپنے آپ کو صرف اشاعتِ علم اور تبلیغ دین کیلئے وقف رکھا۔ یہ ان کے نزدیک کام کا ایک خاص دائرہ تھا۔ جس سے وہ قدم باہر نکالنے کو تیار نہیں تھے لیکن اس کے باوجود بعض لوگوں نے ان پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے انگریزوں کو حدودِ ہندوستان سے باہر نکال دینے کا فتویٰ جاری کیا ہے۔

ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہیے

اس گروہ مخالف کی اس قسم کی چیرہ دستیوں کی تعداد بہت کثیر ہے۔ تفصیلی ذکر کا نہ موقع ہے نہ فرصت۔ فالی اللہ المشتکی۔

حضرت شرافت نسب، صداقت حسب صاحب زادہ مولانا محمد ضیاء الاسلام مدظلہ العالی نے حضرت شاہ احمد سعید مجددی دہلوی ثم مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی مذکورہ کتاب تحقیق الحق المبین فی اجوبۃ مسائل اربعین (فارسی) کا اردو ترجمہ لکھا ہے۔ تفہیم میں آسانی کی خاطر جابجا عنوانات قائم کیے ہیں۔ اس پر تبصرہ قارئین پر چھوڑتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات پاک ان کے اسلاف گرامی کے طفیل انہیں مزید علمی وعملی فتوحات سے نوازے اور انہیں اپنے اسلاف کا صحیح جانشین بنائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

وصلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآلہٖ وسلم

محمد علیم الدین نقشبندی

۱۰ جنوری ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ

Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com